CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 8/2017 MOVED BY QAZI AHMED SAEED, MPA (PP-286) .

Privilege Motion No. 8/2017 moved by Qazi Ahmed Saeed, MPA (PP-286) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 12 September 2017. The Committee considered the Privilege Motion in its meetings held on 11 October and 20 December 2017.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185) (attended on 20 December 2017)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
4.	Mr. Mehdi Abbas Khan, MPA (PP-205)	Member
5.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213)	Member
6.	Rais Muhammad Mehboob Ahmed, MPA (PP-289) (attended on 11 October 2017)	Member
7.	Mr. Ejaz Hussain Bukhari, MPA (PP-15)	Member
8.	Mr. Ahmed Khan Bhacher, MPA (PP-45)	Member
9.	Mr. Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229)	Member
10.	Qazi Ahmed Saeed, MPA (PP-286)	*Mover*

3. Mian Abrar Ahmed, Special Secretary, Communication and Works Department and Mr. Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department attended the meetings as Expert Advisors. Mr. Faiz-ul-Basit, Additional Secretary (Committees) Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mr Asif Butt, Superintendent, Project Punjab Highways Central Zone, Lahore, Communication and Works Department tendered an unconditional apology to the Mover.

5. Mian Abrar Ahmed, Special Secretary, Communication and Works Department endorsed the submissive conduct of the accused officer before the Committee and requested the Mover to pardon the accused officer.

6. Qazi Ahmed Saeed, MPA/Mover acceded to the apology tendered by the accused officer and did not press his Privilege Motion.

Contd…P/2

7. The Committee, therefore, unanimously decided to recommend to the Assembly that the Privilege Motion may be treated as disposed of, being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
20 December 2017

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
20 December 2017

ANNEXURE

31 واں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 8 بابت 2017

قاضی احمد سعید: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ میں مورخہ 16۔اگست 2017 کو مفاد عامہ کے حوالے سے ایک کام کے سلسلہ میں تحریری درخواست لے کر جناب خالد جاوید چیف انجینئر ہائی وے سنٹرل زون لاہور کے دفتر گیا۔ انہوں نے میری درخواست ڈپٹی چیف انجینئر ہائی وے سنٹرل زون لاہور کو مارک کر کے بھجوا دی۔ ڈپٹی چیف انجینئر نے مسٹر آصف بٹ سپرنٹنڈنٹ پراجیکٹ پنجاب ہائی وے سنٹرل زون لاہور کو بلایا اُسے میرے کام کا کہا۔ میں جب آفیسر موصوف کے کمرہ میں پہنچا اور مسٹر آصف بٹ کے ساتھ بیٹھ گیا وہاں پہلے سے ایک کبیر نامی شخص ساکن ضلع بھکر بیٹھا ہوا تھا اس شخص نے اپنی درخواست مذکورہ سپرنٹنڈنٹ کو دی ہوئی تھی جس پر وہ تکرار کر رہا تھا کہ میرا کام کرو، جس کے جواب میں مسٹر آصف بٹ سپرنٹنڈنٹ پراجیکٹ پنجاب ہائی وے سنٹرل زون لاہور نے کہا تم جس قانون کی بات کرتے ہو وہ قانون "بے شرموں کا بنایا ہوا ہے" "میں اس قانون کے مطابق کام نہیں کرونگا۔ میں اپنی مرضی کرونگا، سپرنٹنڈنٹ موصوف نے یہی الفاظ تین مرتبہ کمرے میں میرے سامنے دہرائے جس پر میں خاموش نہ رہ سکا میں نے آفیسر موصوف سے کہا کہ آپ جس قانون کی بات کرتے ہیں اس کو صوبائی اسمبلی پنجاب کے معزز اراکین نے منظور کیا ہے آپ کس طرح صوبہ بھر کے اعلیٰ ایوان اور معزز اراکین کے بارے میں توہین آمیز الفاظ استعمال کر سکتے ہیں آپ کو یہ زیب نہیں دیتا۔ جس پر آفیسر موصوف مزید سیخ پا ہو گیا، اس نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے کہا میں نے آپ جیسے کئی ایم پی ایز دیکھے ہوئے ہیں۔ روزانہ ہمارے آگے پیچھے دھکے کھاتے رہتے ہیں آپ رکن اسمبلی ہیں تو میں کیا کروں، آپ نے جو کچھ میرے خلاف کرنا ہے کر لیں، میں نے کہا آپ میرا استحقاق مجروح کر رہے ہیں، آپ کو ایک عوامی نمائندہ کے ساتھ ایسا برتاؤ نہیں کرنا چاہئے، موصوف آفیسر نے کہا مجھے آپ کے کسی استحقاق کی کوئی پروا نہیں ہے۔ جناب سپیکر۔ میں ایک عوامی نمائندہ ہوں اور عوامی مسائل کے حل کے لئے سرکاری دفاتر جا کر وہاں اُن سے ملنا ہوتا ہے۔ اگر ایک سرکاری آفیسر ایک عوامی نمائندہ کے ساتھ ایسا سلوک کرتا ہے تو وہ عام آدمی کا کام کرنا تو درکنار اس کا جینا بھی محال کر دیتا ہے۔ جناب والا! آفیسر موصوف کے میرے ساتھ ہتک آمیز رویہ اختیار کرنے، معزز ایوان اور اراکین اسمبلی کے بارے میں توہین آمیز الفاظ استعمال کرنے سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

12 ستمبر 2017

12 ستمبر 2017

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif